



www.wilayatimes.com
اشاعت کا تیسرا سال

ولایت ٹائمز

WILAYAT
TIMES

ہفت
روزہ



اللہ کی ولایت مومنین اور متقین پر ہے وہ انہیں تاریکی سے روشنی کی طرف نکال لاتا ہے

جلد: 04 ☆ شمارہ نمبر: 19 ☆ تاریخ: 07 مئی 2018ء 13 مئی 2018ء بمطابق 20 دھبائیاں 26 دھبائیاں 1439ھ ☆ صفحات: 16



کشمیر

خونین معرکہ آرائی، 3 جنگجو جان بحق
پولیس گاڑی کی ٹکر سے نوجوان ہلاک

[illegible][illegible]

باسلام!
 باغوانت پور وال مال بازار سرسبز گھر تعمیر
 ای میل: iterathydry@gmail.com

سرکارِ راجپوتوں نے انہیں اپنے لیے لایا اور احمدوند کو لڑکے کی عمر کے قریب ہی اس کی موت واقع ہوئی۔ پھر اس واقعے سے انہیں
 حقیقت کی خبر ملنے کے بعد ان کے حواری حقیقتات شروع کیے گئے۔ جب کہ انہیں ان کے مطابق راجپوتوں نے اس وقت تک اسرار
 خوف و ہراس کا حال چھلکا کر اپنے سرگرم پندوں نے انہیں اپنے احوال کو مزاد اور دلورہ حسن پر احمدوند کو لڑکے کی عمر کے قریب ہی اس کی موت
 بتا کر کہا کہ اس میں جو لوگوں نے انہیں اپنے حواری بنایا تھا ان لوگوں نے ان کو کھردر کر دیا۔

کشمیر ایک قتل گاہ میں تبدیل: میرواعظ

مسئلہ کشمیر ایک سیاسی اور انسانی مسئلہ ہے اور اس مسئلہ کو صرف حق خود ارادیت کو بنیاد بنا کر ہی حل کیا جاسکتا ہے



سرگرمیوں کے طور پر، کشمیر کی تیسری سول اسسٹنس سے جڑ چکی ہے۔ یہاں کے قہرمان مسئلہ کشمیر کے لئے جڑ چکے ہیں، ہم جی بھارتی سے اٹھ کر گئے ہیں کہ وہ مسئلہ کشمیر کی حقیقت کو جاننے کی جانب اپنی توجہ مرکوز کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر میں انوکھ اور فوج کے ہاتھوں پر ایک بھارتی کھانا گم ہونے اور فوج میں اضافے کا باعث بن رہی ہے اور حکومت بھارت کو چاہئے کہ وہ ان حالات کا اور ایک کر کے اپنی فکر و جہ سے عداوت پالیسی کو ترک کرے اور مسئلہ کو حل کرنے کیلئے اقدامات اٹھائے۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت بھارت میں یہ جتنی سے کہہ دو تو قوت، طاقت اور تشدد کے ذریعے مسئلہ کشمیر کو حل کرے گی تو وہ شدید فلاحی میں مبتلا ہے۔ مسئلہ کشمیر ایک سیاسی اور انسانی مسئلہ ہے اور اس مسئلہ کو صرف حق خود ارادیت کو بنیاد بنا کر ہی حل کیا جاسکتا ہے۔

اور دیگر تمام اہل کو نظر میں رکھ کر نفسی، مشاورت کے بعد قوم کے سامنے ایک جامع پروگرام پیش کیا گیا ہے اور یہ فریڈ پندرہویں کی ذمہ داری ہے کہ وہ قیادت کے پروگرام پر عمل کرے اور فوج کو ترک کر دے تاکہ یہ حالات میں اپنا بنیادی رول ادا کرے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر خصوصاً جنوبی کشمیر کو ایک قتل گاہ میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ عوامی، انڈیا، انوکھ، پلاند اور دیگر علاقوں میں ہزاروں شہداء، بارہا قتل، عداوت کا سلسلہ راز کیا جا رہا ہے، شہداء، مجاہدین، گرفتاریاں، شہداء کے لواحقین کو زد و کوب جیسے واقعات، دہشت گردی کا پرتی مظاہرہ ہیں۔ میر واعظ نے کہا کہ ایک طرف تو انوکھوں کو بیلاٹ اور پٹ کے ذریعے تشدد کا نشانہ بنایا جا رہا ہے اور گزشتہ کئی سالوں میں ایک اور کسٹن طالب علم کو گورنر کے قتل (Target Killing) کے ذریعے شہید کیا گیا، بالترتیب کشمیر میں

سرگرمیوں کے طور پر، کشمیر کی تیسری سول اسسٹنس سے جڑ چکی ہے۔ یہاں کے قہرمان مسئلہ کشمیر کے لئے جڑ چکے ہیں، ہم جی بھارتی سے اٹھ کر گئے ہیں کہ وہ مسئلہ کشمیر کی حقیقت کو جاننے کی جانب اپنی توجہ مرکوز کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر میں انوکھ اور فوج کے ہاتھوں پر ایک بھارتی کھانا گم ہونے اور فوج میں اضافے کا باعث بن رہی ہے اور حکومت بھارت کو چاہئے کہ وہ ان حالات کا اور ایک کر کے اپنی فکر و جہ سے عداوت پالیسی کو ترک کرے اور مسئلہ کو حل کرنے کیلئے اقدامات اٹھائے۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت بھارت میں یہ جتنی سے کہہ دو تو قوت، طاقت اور تشدد کے ذریعے مسئلہ کشمیر کو حل کرے گی تو وہ شدید فلاحی میں مبتلا ہے۔ مسئلہ کشمیر ایک سیاسی اور انسانی مسئلہ ہے اور اس مسئلہ کو صرف حق خود ارادیت کو بنیاد بنا کر ہی حل کیا جاسکتا ہے۔

مسلمانوں کو مہدوی انقلابی کیلئے اپنی ذمہ داریاں سمجھنے اور نبھانے کی ضرورت

پٹن میں پیر والہ ولایت کی جانب سے کانفرنس سے شیعہ کی ملا کا خطاب

سرگرمیوں کے طور پر، کشمیر کی تیسری سول اسسٹنس سے جڑ چکی ہے۔ یہاں کے قہرمان مسئلہ کشمیر کے لئے جڑ چکے ہیں، ہم جی بھارتی سے اٹھ کر گئے ہیں کہ وہ مسئلہ کشمیر کی حقیقت کو جاننے کی جانب اپنی توجہ مرکوز کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر میں انوکھ اور فوج کے ہاتھوں پر ایک بھارتی کھانا گم ہونے اور فوج میں اضافے کا باعث بن رہی ہے اور حکومت بھارت کو چاہئے کہ وہ ان حالات کا اور ایک کر کے اپنی فکر و جہ سے عداوت پالیسی کو ترک کرے اور مسئلہ کو حل کرنے کیلئے اقدامات اٹھائے۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت بھارت میں یہ جتنی سے کہہ دو تو قوت، طاقت اور تشدد کے ذریعے مسئلہ کشمیر کو حل کرے گی تو وہ شدید فلاحی میں مبتلا ہے۔ مسئلہ کشمیر ایک سیاسی اور انسانی مسئلہ ہے اور اس مسئلہ کو صرف حق خود ارادیت کو بنیاد بنا کر ہی حل کیا جاسکتا ہے۔

وادئ میں معصوم بچوں سے بھیک مانگوانے کا گھناؤنا کام جاری، حقوق اطفال کی خلا ورزی

سرگرمیوں کے طور پر، کشمیر کی تیسری سول اسسٹنس سے جڑ چکی ہے۔ یہاں کے قہرمان مسئلہ کشمیر کے لئے جڑ چکے ہیں، ہم جی بھارتی سے اٹھ کر گئے ہیں کہ وہ مسئلہ کشمیر کی حقیقت کو جاننے کی جانب اپنی توجہ مرکوز کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر میں انوکھ اور فوج کے ہاتھوں پر ایک بھارتی کھانا گم ہونے اور فوج میں اضافے کا باعث بن رہی ہے اور حکومت بھارت کو چاہئے کہ وہ ان حالات کا اور ایک کر کے اپنی فکر و جہ سے عداوت پالیسی کو ترک کرے اور مسئلہ کو حل کرنے کیلئے اقدامات اٹھائے۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت بھارت میں یہ جتنی سے کہہ دو تو قوت، طاقت اور تشدد کے ذریعے مسئلہ کشمیر کو حل کرے گی تو وہ شدید فلاحی میں مبتلا ہے۔ مسئلہ کشمیر ایک سیاسی اور انسانی مسئلہ ہے اور اس مسئلہ کو صرف حق خود ارادیت کو بنیاد بنا کر ہی حل کیا جاسکتا ہے۔



Mother "the most valuable blessing in the world"

My dear Readers, Once a man came to the Seal of the Prophets and said: "O Prophet of Allah! Guide me, to whom should I begood in order to benefit completely from my good deed?" He said: "Be good to your mother." He asked: "Next to her?" The Prophet repeated: "Be good to your mother." He said again: "And next to her?" The Prophet answered: "To your mother." The man said: To what other person should be good?" The Prophet said: "To your father."



By Sahil Abas

And, out of Kindness, Lower to them the wing of humility, and say: "My Lord! Bestow on them thy mercy even as they cherished me in Childhood." (Al-Qur'an: 17:24)

Children are a bridge to Heaven. OR Heaven is under feet of mothers. (Persian Proverb)

Mother the lovable word itself symbolizes a human being with soft heart, hard worker, honest, careful and many more qualities present in her. Obviously, Mother is the most respected personality in the whole world. It is rightly said that "Heaven lies under the feet of a mother."

For Real, to put into words how valuable mothers are in the world is beyond anyone. This is an important point to keep in mind, especially in these modern times that We may be adults but for our moms, we're always kids. A mother always tries to safeguard the child from danger and difficulties.

If we speak of a mother then an image comes in front of us. She gets up early in the morning. She is busy from Dawn to Dusk. She is busy for the whole day for doing various activities. She feeds her kids and family members. It is not only believed but observed also that No other human beings in the whole universe can take place of a Mother. Nobody knows what our Mother really does for us. We have to respect our mother from the bottom of our heart. We should not forget that moment when our Mother carried us in her Womb for 9 months bearing pain upon pain!

My dear Readers, I am not damn sure but I have heard people saying that during the birth of a child Mother feels as much as equal pain which a person feels when his 24 bones are broken. Oh My Allah! Its a feeling which we even can't imagine but she has to feel it to give birth to a child.

During that time, She could not eat because of We People! , She could not sleep the main cause of which is we People!

A mother gives up a great deal for the sake of the child. She gives up her time, her sleep, her pleasures etc. to ensure that the child is all right. Jewish Proverb states that A mother understands what a child does not say.

The position of the mother is so lofty that The Prophet of Islam has advised us that in order to go to

Heaven we must serve our mothers. We should never ever forget those days when we were children and our Mother was feeding us forgetting her own hunger, clothing us even if she herself had no clothes, giving us milk and water not caring for her own thirst, keeping us in the shade, even if she had to suffer from the heat of the sun, giving us every comfort with her own hardships; lulling us to sleep while keeping herself awake. Imam Sajjad (a.s) says that It is the right of your mother that you should appreciate that she carried you [in her womb] the way nobody carries anybody. She fed you the fruits of her heart which nobody feeds anybody. She protected you [during pregnancy] with her ears, eyes, hands, legs, hair, limbs, [in short] with her whole being, gladly, cheerfully, and carefully; suffering patiently all the worries, pains, difficulties, and sorrows. Till the hand of God removed you from her and brought you into this world. (Risalatul Huqooq: the Chapter of Rights)

How can we forget that time when we were babies; Our Mother used to spend every minute of her life looking after us. She only slept when we slept, she only ate after we had eaten.

There's a moment in our lives when we just don't want to be close and clingy with our mothers. This is called teenage and young adult years. The time when we go out and explore the world, learn from our mistakes, and get back up to explore again. But when we grow older, we tend to visit our mothers more often. We want to spend more time with our Mother. The mother's words will always be with the child no matter where he/she is! There's nothing that can beat a mother's love to her child. It is simply so pure and true no matter what. Despite the bad times and the tough days, you can still come home to a loving mother who will welcome you with open arms. Mitch Albom has rightly said that I realized when you look at your mother, you are looking at the purest love you will ever know.

William Makepeace Thackeray says that Mother is the name for God in the lips and hearts of little children.

My dear Readers, Mothers tend to be so keen in reminding kids to do what they love or do what makes them happy. Abraham Lincoln says that All that I am or ever hope to be, I owe to my angel mother.

My dear Readers, Once a man came to the Seal of the

Prophets and said: "O Prophet of Allah! Guide me, to whom should I begood in order to benefit completely from my good deed?"

He said: "Be good to your mother." He asked: "Next to her?" The Prophet repeated: "Be good to your mother." He said again: "And next to her?" The Prophet answered: "To your mother." The man said: To what other person should be good?" The Prophet said: "To your father." (Bihar al-Anwar, vol. 74.)

On another occasion, the Prophet Muhammad (Saww) said, "Allah has forbidden for you to be undutiful to your Mothers."

A man came to the Noble Prophet of Islam, saying: "O, prophet of Allah! I am young and vigorous, and ready for action and service, and wish to go to the battle-front for the advancement of Islam, but my mother does not let me leave her and go to war." The Noble Prophet (Saww) said: "Go and stay with your mother. I swear to the God Who chose me as prophet that the spiritual reward which you receive for serving her even one night and making her happy with your presence, is greater than a one-year long holy war." (Al-Kafi, Vol.2, P.130)

As it is mentioned in the famous book of Ahl-e-Sunnat namely Ibn Majah, Sunan, Hadith no. 2771

"Be at your mothers feet and their is the Paradise. " In fact, Obedience and respect towards your Mother is a very important duty in Islam.

Bear in mind that those who are disobedient to their Mother will burn in the fire of hell!

However hard we try, we can never repay our Mothers for what they have done for us, but we can at least try and also ask Allah to repay them for us. Our Mothers are indeed a great blessing from Allah. She's the one who still cares about us even when we get angry on her. It is She who always does a plenty of things for us without expecting anything in return. For real, we will only truly realise the value of our mother when they are no longer with us, when they have passed away but then it will be too late. So, it is Golden time for us to drop the rest and follow the best . I remain with the belief that the true value of motherhood is beyond words. Irish Proverb states that A man loves his sweetheart the most, his wife the best, but his Mother the longest.

Apparently, mothers are more amazing than our words could ever explain

Author hails from Kashmir and is studying at Govt. Boys Hn. Sec. School Magam.

If seminary schools don't pursue **Philosophy**, the undeserved will take control of it: Imam Khamenei



In any case, inviting our youth to aqli sciences is very important. It is very important for Islamic seminaries to pay attention to aqli sciences – in particular, philosophy. Some honorable and esteemed gentlemen – who are very well-respected among us – complained that lessons on philosophy, mysticism and other such fields have greatly increased in number in Qom.

The following is the full text of the speech delivered on April 23, 2018 by Ayatollah Khamenei, the Supreme Leader of the Islamic Revolution, in a meeting with the members of the Supreme Congress of Islamic Wisdom and the officials of the Aqa Ali Modarres-e Zonuzi – also known as "The Sage of Tehran" - Commemoration Congress.

In the Name of Allah, the Beneficent, the Merciful

All praise is due to Allah, the Lord of the Worlds, and peace and greetings be upon our Master Muhammad, and upon his pure household, especially the one remaining with Allah on earth.

You are very welcome honorable gentlemen, great personalities and dear scholars in the area of aqli [rational] sciences. I am very grateful to Mr. Fayyazi whose life and existence is really a blessed one as he has managed to establish this congress [the Supreme Congress of Islamic Wisdom was established in 2005 at the request of the Supreme Leader]. With the explanations that the gentlemen in the meeting provided, this congress is a very valuable one.

Fortunately, aqli sciences have developed during the era of the Islamic Republic. Well, before the Revolution, there was no trace of such things in Qom. During my residence in Qom, it was only Aqai Tabataba'i [Allamah Sayyid Muhammad Hussein Tabataba'i] who held aqli classes with about 40, 50 individuals participating in it. However, in the present time, it is many years that Mr. Javadi has been working on this area. Aqai Mesbah, Aqai Subhani and their organizations have been holding many classes on philosophy and Kalami sciences [the study of Islamic doctrine] in Qom. These potentials are signs that aqli sciences have been promoted and developed.

When Aqai Fayyazi and other gentlemen mentioned that new ideas and thoughts in strengthening an already proven subject or in rejecting a wrong issue are discussed and highlighted in such congresses, this is very valuable and good because they help aqli sciences to move forward. One of the characteristics of the late Aqa Ali Modarres was that he provided a critique of Mulla Sadra. He helped develop philosophy as much as Mulla Sadra. He had certain ideas in critiquing Mulla Sadra. Such tasks should be carried out. I do not want to refer to the critique of Mulla Sadra, rather what I want to say is that writing critiques, presenting new ideas and being creative in aqli sciences is a very important issue.

Sometimes, there are different interpretations of a school of thought. In the present time, westerners are active in this area. When it comes to promotions and public relations, we are not really comparable to westerners. They are much stronger and much more advanced than us in this regard. For example, there are various interpretations of the ideas and books that Hegel wrote. They present various interpretations of his ideas. This helps aqli sciences to progress in terms of thoughts, logic and reasoning. So, this is a very good task. I hope that by Allah's favor, the organization which is headed by Mr. Fayyazi and which is – according to their own statements – supervised and guided by Aqai Javadi, Aqai Mesbah and Aqai Subhani will move forward as much as possible. This is a very important and essential task

that needs to be carried out.

As for commemoration congresses, this task is an important task. We should not think that by commemorating a person like Ali Modarres, we are merely introducing a great person. This is not the case. This is an act of introducing an intellectual orientation and of highlighting a certain thought and a great intellectual. The gentlemen in the meeting specified that this is a commemoration congress for "the teacher and hakim [sage] of Tehran". It is true that he resided in Tehran and that he was the hakim of Tehran, but the late Aqa Ali Modarres was not the only hakim of Tehran. As you gentlemen were speaking, several names related to the hakims who resided in Tehran in the past 100 years crossed my mind: the late Mirza Abul-Hasan Jelveh, Mr. Muhammad Reza Qomsheyyi – who worked on mysticism – the late Hidayi and the late Mirza Abdullah Zonuzi. Mirza Abdullah Zonuzi was the father of Ali Modarres. Aqa Ali was his father's student and both were the students of Mulla Ali Noori Isfahani.

The late Mulla Ali Noori was one of the great personalities of this arena. They were individuals who understood the philosophy of Mulla Sadra. After some time, the philosophy of Mulla Sadra was seriously attacked and it declined. Later on, some people emerged in Isfahan and they revived it. Of course, not all of them were from Isfahan. An example is Aqa Ali who was not from Isfahan. Other examples are the gentlemen and great personalities whose names are mentioned here and there.

They were not from Isfahan, but Isfahan was the center. This shows that Isfahan was the center of aqli sciences. Later on, this father and son – the late Mirza Abdullah Zonuzi and the late Aqa Ali Hakim – went to Tehran and after that, Tehran became the center of aqli sciences. In any case, they are very great personalities. And the latest personalities in this line were the late Amirza Mahdi Ashtiani, the late Amirza Ahmad Ashtiani and the late Shababadi. Amirza Mahdi is very famous, but the late Amirza Ahmad Ashtiani is not well-known as a hakim. That is while he was a great philosopher and a real sage.

The same is true of Asheikh Muhammad Taqi Amoli who even wrote a commentary on Manzumah [Hadi Sabzevari's Sharh al-Manzumah which was written to explain the transcendent philosophy of Mulla Sadra]. So he was a hakim. Of course, he was a faqih too. He was a great faqih at the level of a Marja taq'id, but he was a hakim as well – that is to say he had expertise on aqli sciences. In my opinion, these personalities should be pulled out of the realm of anonymity and they should be highlighted and introduced because they have new ideas to present.

Well, you have published the book "Badayi' al-Hekam" written by Aqa Ali Hakim. Well, someone should sit and read this detailed book so that he can understand what he is saying. How many individuals are ready to read this book? How many individuals do you have who are capable of doing this? The requires the same thing that I mentioned about the late Mulla Sadra [Supreme Leader's speech delivered on November 29, 2001 in meeting with officials of Mulla Sadra Commemoration Congress]. Of course, a small task has been accomplished in this regard which is not bad. A group of people should sit and extract the main gist of Aqa Ali Hakim's philosophy. They should clarify his main ideas.

Once, Aqai Javadi showed me a book by Aqa Ali. I think it was one of his theses. He said to me that Aqa Ali has said such and such things about this issue. I do not remember it now, but I know that it was an important issue. Well, these ideas should be extracted from among his books and theses. Apparently, Aqa Ali has a thesis on "dependent existence" [compared to independent existence in Islamic philosophy]. Aqa Ali has written numerous theses. They should derive such ideas so that Tehran – which was the center of philosophy at a certain era according to your statements – feels the existence of such deep and strong philosophical thoughts which were formulated by Aqa Ali 150 years ago during which time he passed away. Apparently, he passed away in 1307. His ideas, thoughts and philosophy should be outlined and clarified.

The same should be done for other personalities such as the late Amirza Abul-Hasan Jelveh (may God bestow paradise on him). He wrote many annotations on Asfar [The Four Intellectual Journeys written by Mulla Sadra] and he had very good handwriting. It is said that after teaching various editions of Asfar, he wrote an annotation on them. I came across one of these editions of Asfar – which was annotated by the late Mirza Abul-Hasan Jelveh or Hajj Mirza Abul-Hasan Jelveh: I am not sure if he had gone to Makkah or not – and I donated it to the library of Mr. Mesbah's foundation. It should be there now.

Well, Mirza Abul-Hasan has new ideas. As you know, he was one of the critics of Mulla Sadra. He was one of those individuals who had new ideas and arguments on many principles of Mulla Sadra, just like Aqa Ali. He was the same. Well, we should see what he has said. Someone should derive and explain his ideas. In my opinion, these are very important tasks which have remained untapped. We have thought of this late and therefore, we should carry out all of these tasks.

In any case, inviting our youth to aqli sciences is very important. It is very important for Islamic seminaries to pay attention to aqli sciences – in particular, philosophy. Some honorable and esteemed gentlemen – who are very well-respected among us – complained that lessons on philosophy, mysticism and other such fields have greatly increased in number in Qom. I said to those gentlemen that if we eliminate philosophy from Qom, other people in other places will undertake the task of teaching and clarifying philosophy while they do not have enough expertise for that. In the present time too, some people are known as philosophers in places other than Qom while their information on philosophy is superficial. This does not mean that they do not have any knowledge, but their knowledge is not deep. It is superficial. They read something and then they say certain terms which are not based on deep knowledge. Well, this is not good. It is good for these fields to stay in Qom and in Islamic seminaries. The same is true of Tehran. If teaching philosophy and aqli sciences becomes common in the Tehran Islamic Seminary – which was once the center of aqli sciences – in my opinion, this will be a very good and beneficial event, God willing.

I did not mention the names of Mirza Hashem Ashkvari and the late Asayyid Kadhim Assar. Of course, some of these personalities were teachers in universities and some were teachers outside universities.



The Student of Govt Middle School Padmaw Budgam Kashmir namely Adil Ali Rather is suffering from acute leukemia (Blood Cancer) and is undergoing treatment at SKIMS Soura. He belongs to poor family and cost of treatment is huge which is beyond the reach for his family. Kindly help him to save the precious life.

Account No: 0078041000002287, JFSC-JAKHMAJLIS

JK Bank Budgam Kashmir,
M.No: +91-9622757732



Vol:04 | Issue:19 | Pages:16 | 7th May 2018 to 13th May 2018 | Rs.5/-

Enforced Disappearance: The painful story of Downtown's Rah Family

With moist eyes and broken heart the downtrodden parents have an appeal for the ruling regime, Chief Minister Mehbooba Mufti and Human Rights Activists to take some serious measures to trace out their sons.

Rameez Makhdoomi



Srinagar: With disappearances being the burning issue in Kashmir since decades, the pain of never knowing the whereabouts of near and dear ones is the worst. A family in Downtown Srinagar bears testimony to this worst form of suppression unleashed.

The families of brothers in their thirties Muhammad Shafi Rah and Mushtaq Ahmad Rah of Maharaj Ganj Srinagar, who were doing leather business in South Asian country Nepal bear testimony to this painful saga. Pertinently, the two brothers shifted to Kathmandu, Nepal in 1995 from Srinagar to earn a living. But fate wrecked miseries on them. On September 5, 2000 the two brothers were arrested by a joint team of police from Nepal and New Delhi never to be seen again. According to their families,

they were enforced to disappearance in custody. Abdul Ahad Rah, the ailing 78-year-old father of Shafi and Mushtaq in sad tone narrates his doleful story – "These 18 years have been total nightmare for our family. I have run from pillar to post with no success in finding my disappeared sons. I was told they were lodged in Jodhpur jail but when I went there I was not allowed to meet them and then told they were not there. We have never been concrete clue by the authorities what has happened to them despite knocking every door. From Judiciary to human rights organizations and to meeting politicians nothing has bore fruits for us as we have been just witness to the fake assurances. We still have a hope that one day they will return and I appeal to human hearts help us in our fight of justice."

As a matter of fact, Kathmandu Post, which is the largest selling newspaper in Nepal, published the news about the arrest of Kashmiris in Nepal in 2000.

The news item mentioned the names of Mushtaq and Shafi among the 27 arrested.

The mother of these disappeared brothers 75 year old grief stuck Khadijah Rah states – "These 18 years have inflicted eighteen million stabs on our heart and made both of us afflicted with great pain and scores of diseases. We talk about them till late midnight and break into tears everyday. I am living for a day when they will return and I will give them motherly love as I don't know what has happened to them. It has been catastrophic time for us as not many have cooperated with us and our family has just got lip service. I appeal to Government of India to disclose location of my sons and come clear on the issue."

With moist eyes and broken heart the downtrodden parents have an appeal for the ruling regime, Chief Minister Mehbooba Mufti and Human Rights Activists to take some serious measures to trace out their sons.. (KNB)

In respect of Jashn-e-Sarkar, Procession taken out by Ikhwan-ul-Muntazireen in many parts of Srinagar



Srinagar: Conferences, rallies and celebrations in connection with the birth anniversary of Imam Mahdi (Atf) and Shah-i-Barat across Jammu and Kashmir. Three days long "Jashn e Sarkar" was held in Srinagar by Ikhwan ul Muntazireen in respect with the birth anniversary of last successor of Holy Prophet (S) Hazrat Imam Mehdi (AJ). In a Statement to Wilayat Times, The program included the Shah e Baikara by the youth at Qasr e Imam Zamana, Baghwan Pora Lal bazar Srinagar which started in the night of Shah e Barat and was concluded before the Namaz e Fajr. The whole congregation of Shah e Barat was led by Chairman Ikhwan ul Muntazireen, Aga Syed Mujahid Hussain Al Moosvi. As per the scheduled program a large procession was taken out from Qasr e Imam e Zamana, Baghwan Pora Lal bazar after namaz e Zohar on 15th Shabaan which passed through different areas of Srinagar Via Bota Kadal, Sharibat Chowk, Fling Chowk Alamgari Bazar, Baba Mazar and was concluded at Imamia Park Dori Pora Zadibal. During the procession many youth participated and recited Manzums in praise of Imam e Zamanina (aj). The Schoolchildren of the Time's Master Public school also participated in the said event. The other activists of Ikhwan ul Muntazireen who participated in this procession were Syed Mehdi Moosvi, Syed Muhammad Moosvi, Syed Abbas uz Zamaan, Syed Hashim Abbas, Syed Misbah Hussain, Hakim Ali Muhammad, Muhammad Ishaq Rather, Rashid Ali Rather, Sajid Ali Khan etc.

JK CM asks Ulemas and Scholars to promote universal message of Islam

Srinagar: Chief Minister, Mehbooba Mufti has asked religious scholars and ulema to educate people about the true spirit of Islam which encompasses peace, seeking knowledge, compassion and piety. She said the worried aspect that the most poor and disadvantaged section of society becomes the ultimate victim of situational turbulences needs to be pondered over and solution found of. Interacting with a delegation of religious scholars and ulema here, the Chief Minister said the critical need of the hour is to spread the universal message of Islam among masses and also clear the misgivings among other communities. "This is a challenge but", she said, "given the influence and respect you command I hope you would rise to the occasion and discharge the obligations ordained upon you", she told the ulema and scholars. The Chief Minister regretted the observation that it is the lowest strata of society, poor and underprivileged which bear the brunt of situational uncertainties.